فاضل مؤلف نے اس سوال پر بحث کی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور ان کی حیات وممات اور ان کے معجزات کے متعلق جو کچھ قرآن مجید میں بیان ہوا ہے اس کا صحیح مفہوم کیا ہے۔ اس بحث میں انہوں نے قرآن سے باہر کی کسی چیز سے مدد نہیں لی ہے بلکہ صرف قرآن ہی کے الفاظ اور ان کے سیاق وسباق اور آیات کے نظم سے متنازع فیہ آیات کے معانی متعین کیے ہیں بحث بہت دلچسپ ہے اور ایک اچھے تربیت یافتہ قانونی دماغ سے جس سلجھے ہوئے طرز بیان و انداز استدلال کی ہم توقع رکھتے ہیں وہی اس میں ابتدا سے انتہا تک نمایاں نظر آتا ہے کتاب کی ابتدا میں مولف نے تفسیر و تاویل کے اصول پر بھی کلام کیا ہے جو اگرچہ مختصر ہے مگر فائدے سے خالی نہیں۔

حروف مقطعات کے اشارات وکنایات تالیف جناب خان بہادر حاجی رحیم بخش صاحب ضخامت ۹۸ صفحات۔ قیمت ۸؍ مؤلف سے مذکورۂ بالا پتہ پر مل سکتی ہے۔

حروف مقطعات کا مسئلہ مفسرین قرآن کے لیے ہمیشہ سے ایک لاینحل مسئلہ رہا ہے۔ خدا اور رسول نے ان کی کوئی تاویل ہم کو نہیں بتائی اور خود ہم اپنی عقل سے اگر کوئی تاویل کریں تو ہمارے پاس یہ اطمینان کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں کہ ہماری تاویل صحیح ہے اسی بنا پر جمہور نے سکوت ہی مناسب سمجھا ہے لیکن بعض مفسرین نے تاویل کی کوشش بھی کی ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ تاویل کرنے والا اپنی تاویل کی یقینی صحت کا دعویٰ نہ کرے۔

حاجی رحیم بخش صاحب نے اس مختصر میں حروف مقطعات سے معنی نکالنے کا ایک عجیب طریقہ اختیار کیا ہے۔ وہ عربی حروف تہجی کی ترتیب کے اعتبار سے حروف کے اعداد معین کرتے ہیں مثلاً ص چودہواں حرف ہے اس لیے اس کا عدد ۱۴ ہے اور ق اکیسواں حرف ہے اس لئے اس کا عدد ۲۱ ہے۔ پھر جس سورۃ میں مثلاً حرف ص آیا ہے اس کے مضمون پر وہ نگاہ ڈالتے ہیں تو اس میں ایک مخالف اسلام گروہ کے شکست کھانے کی پیشین گوئی ملتی ہے (جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ) اس کے بعد وہ تاریخ پر نظر ڈالتے